اپنی نسل اور بچوں کو منشیات اور نشہ کی لت سے محفوظ رکھنے میں اپنا کردار ادا کیجئے

الْخُطْبَةُ الأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحَلَّ لَنَا الطَّيِّبَاتِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَاتَّقُوا اللَّهَ عِبَادَ اللَّهِ، وَتَأَمَّلُوا قَوْلَهُ جَلَّ فِي عُلَاهُ:﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ﴾[١].

برادرانِ اسلام! میرے عزیز بھائیو! یقیناً ہمارے بچے اللہ جَلَّ جَلَالُهُ کی نعمت اور ہمارے ہاتھوں میں امانت ہیں ان کی حفاظت اور تربیت کی ذمہ داری ہم پر لازم ہے نبیِ کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ کا فرمان ہے:«الرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ، وَهُوَ مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا، وَمَسْؤُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا»[٢]. مرد اپنے اہل وعیال کا نگراں اور ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی، اور بیوی اپنے شوہر کے گھر کی نگراں اور ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی

(١) الحشر: ١٨.
(٢) متفق عليه.

رعیت کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی، راعی کا مطلب ہے: قابل اعتما محافظ، اوراللہ تعالیٰ کی سپرد کی ہوئی امانت کی حفاظت کرنے والا[1] پس والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ باری تعالیٰ کی طرف سے ملی ہوئی ذمہ داری پوری کریں اور اس کی عطا کی ہوئی امانت کی مکمل حفاظت کریں، بلاشبہ ہمارے بچے ایک نازک نعمت اور انتہائی قیمتی امانت ہیں وہ ہماری تربیت اور ہماری شفقت کے سب سے زیادہ حق دار ہیں ان کا ہم پر حق ہے کہ ہم ان کی مکمل حفاظت اور عمدہ تربیت کریں ان کے افکار وخیالات اورانکے دوستوں سے آگاہ رہیں، ان کے اندر دینی اور اخلاقی شعور پختہ کریں، ان کے دلوں میں اخلاق و شرافت، پاکیزہ روایت اور وطن کی محبت مستحکم کریں، اس طرح ہم ان کی مکمل حفاظت کرسکتے ہیں اور درپیش آفات و خطرات سے ان کو بچاسکتے ہیں

منشیات کے خطروں کا احساس کرنے والو! اس زمانے میں ہماری نسل اور ہمارے بچوں کو مختلف خطرات درپیش ہیں انہیں میں ایک بھیانک بلاء منشیات کافتنہ اور نشہ کی لَت ہے یہ لَت انسان کی صحت کو برباد کردیتی ہے اور بالآخر اس کی زندگی کا خاتمہ کر دیتی ہے جبکہ رب ارحم الراحمین نے ہمیں اپنی جان کی حفاظت کا حکم دیا ہے اور اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے سے منع فرمایا ہے[2] چنانچہ ارشاد ہے: (وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ

---

(١) شرح النووي على مسلم: (١٢/٢١٣).
(٢) تفسير الرازي: (١٠/٥٨).

إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا)[1]. اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقیناًاللہ تعالی تم پر نہایت مہربان ہے ،اور اس سے بڑا فساد اور قتل کون سا ہوگا جو آج منشیات کی وجہ سے ہورہا ہے نشہ کا عادی شخص ذہنی دباؤ اور اخلاقی بگاڑ کا شکار ہوجاتا ہے جس کے نتیجے میں ازدواجی مسائل ،گھریلو مشکلات اور معاشرتی برائیاں پیدا ہوتی ہیں نشہ خور اپنی دولت ،اپنی حیثیت اور اپنی زندگی کو تباہ وبرباد کردیتا ہے اسی لئے نبی رحمةٌ لِلعٰلمِین ﷺ نے عقل کو نقصان پہنچانے والی چیزوں سے منع فرمایا ہے اور نشہ آور چیز کا ذرہ برابر بھی استعمال حرام قرار دیا ہے:«كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَمَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ»[2]. ہر نشہ آور مادّہ حرام ہے، اور جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو تو اس کی کم مقدار بھی حرام ہے مُسْكِر میں وہ تمام مادے اور اشیا داخل ہیں جن کے استعمال سے آدمی کے اندر نشہ پیدا ہوجاتا ہے اور اس کی عقل زائل ہوجاتی ہے یا اس میں خلل اور فتور آجاتا ہے، یااللہ ! ہماری اولاد اور ہمارے معاشرے کو ہر قسم کی برائی سے محفوظ فرما اور ہماری فیملی کو سعادت وبرکت سے مالامال فرمادے ***

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) النساء: ٢٩.
(٢) ابن ماجه: ٣٣٩٢.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمین ﷺ نے منشیات کے خطرے کے بارے میں فرمایا: «إِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ»[1] یہ ہر برائی کی کنجی ہے، کیونکہ نشہ آور چیز عقل جیسی عظیم نعمت کو ختم کردیتی ہے، اور عقل و شعور کی برکت سے برائی کا جو دروازہ بند تھا وہ نشہ سوار ہونے اور عقل زائل ہونے کے بعد بالکل کھل جاتا ہے[2]. اور برائی اور تباہی کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے، پس نشئی کو اپنے فعل کی قباحت کا کچھ بھی احساس نہیں رہتا، عالمی رپورٹیں بتاتی ہیں کہ منشیات کی وجہ سے ہر سال بے شمار لوگ موت کا شکار ہورہے ہیں، اب ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم گھر کے افراد کے ساتھ رابطہ استوار رکھیں، گھریلو تعلقات مضبوط کریں اور معاشرتی استحکام نیز ملکی امن وامان کی حفاظت کریں اور انسداد منشیات کے ادارے نے (الْمُخَدِّرَاتُ آفَةٌ) کے نام سے جو مہم شروع کی ہے اس میں اپنا کردار ادا کریں اور اگر اپنے کسی عزیز یا دوست کے بارے میں کچھ شک ہو یا اس میں کچھ علامات ظاہر ہوں تو فوراً متعلقہ اداروں سے رابطہ کریں اور

---

(١) ابن ماجه: ٣٣٧١ والأدب المفرد: ١٧.
(٢) حاشية السندي على سنن ابن ماجه: (٣٢٧/٢).

اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے (۸۰۰۲۲۵۲) پر کال کریں تاکہ ان کی زندگی اور ان کا مستقبل محفوظ ہو اور وہ اس برائی اور گناہ سے چھٹکارا پاسکیں، آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعا ہیکہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن: ہمارے لئے دینی احکام اور طبی ہدایات پر عمل آسان کردے اور کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت فرمادے** *هَذَا وَصلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا، وَانْشُرِ السَّعَادَةَ بَيْنَ أَهْلِهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد وَالشَّيْخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ.** اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، وَعَافِنَا بِفَضْلِكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ. اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. **عِبَادَ اللَّهِ**: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

نوٹ: اقامت کے بعد خطیب کو مندرجہ ذیل اعلان کرنا ہے

برادرانِ اسلام! شدید گرمی یا کوئی دوسرا عذر ہو تو مسجد کے باہر، پاک وصاف جوتے پہن کر نماز ادا کرنا جائز ہے